سوال

(163) تیرہ ذوالحجہ کو قربانی کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اسلام آباد سے راجہ فضل دادخان لکھتے ہیں کہ قربانی ذوالحجہ کے کتنے دنوں تک کی جا سکتی ہے کیا تیرہ ذوالحجہ کو قربانی کرنا قرآن وحدیث سے ثابت ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اللہ تعالیٰ نے حج کے دینی اور دنیوی فوائد بیان کرتے ہوئے فرمایا ہے : "تاکہ وہ فایدے دیکھیں جو یہاں ان کے لیے رکھے گئے ہیں اورچند مقررہ دنوں میں ان جانوروں پر اللہ کا نام لیں جو اس نے انہیں بخشے ہیں : "(22/الحج :28)

اس مقام پر جانوروں پر اللہ کا نام لینے سے مراد انہیں اس کے نام پر ذبح کرنا ہے ایام معلومات (چند مقررہ دنوں) سے مراد کونسے دن ہیں اس میں اختلاف ہے بالعموم اس کے متعلق دو آراء ہیں :

(1)اس سے مراد یوم الحز یعنی 10ذوالحجہ اوراس کے بعد تین دن ہیں اس کی تائید میں ابن عباس رحمة اللہ علیہ ابن عمر رحمة اللہ علیہ ابراہیم نخعی رحمة اللہ علیہ حسن بصری رحمة اللہ علیہ اور عطا رحمة اللہ علیہ کے اقوال پیش کیے جاتے ہیں امام شافعی رحمة اللہ علیہ اور امام احمد رحمة اللہ علیہ کا بھی ایک قول نقل کیا جاتا ہے ۔

(2)اس سے مراد صرف تین دن ہیں یعنی یوم الحز اور دو دن اس کے بعد اس کی تائید میں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور سعید بن مسیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اقوال بیان ہوئے ہیں اس سلسلہ میں کچھ شاذ اقوال بھی ہیں : مثلاً کسی نے یکم محرم تک ایام قربانی کو دراز کیا ہے اور کسی نے صرف یوم الحز تک اسے محدود کر دیا ہے اور کسی نے یوم الحز کے بعد صرف ایک دن قربانی کا تسلیم کیا ہے بعض نے ذوالحجہ کے پہلے دس دن مرادلیے ہیں بہر حال یہ شاذ اقوال ہیں جن کے متعلق کوئی مضبوط دلائل نہیں ہیں ہمارے نزدیک پہلا قول یعنی یوم الحز اور ایام التشریق یعنی 10۔11۔12۔13۔ دن تک قربانی ہوسکتی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خود دسویں ذوالحجہ کو قربانی فرمائی ہے البتجواز کی حدتک 11۔12۔13۔ دن برابر ہیں تیرہ تاریخ کےلیے کوئی الگ حکم نہیں دیا ہے جب یہ آخری دن احکام حج میں دوسرے ایام کے برابر ہے توقربانی کےلیے بلاوجہ اسے الگ کیوں کیا جائے چنانچہ اس موقف کی تائید میں ایک حدیث بھی مروی ہے حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : "منیٰ میں ہر جگہ قربانی کی جا سکتی ہے اورایام تشریق تمام ذبح کے دن ہیں ۔ (مسند امام احمد،4/82)

اس روایت میں اگرچہ انقطاع ہے تاہم مجموع طرق سے ثابت ہوتا ہے کہ اس حدیث کی کچھ نہ کچھ حقیقت ضرور ہے ائمہ حدیث میں اکثر کا رجحان اسی طرف ہے تفصیل کے لیے نیل الاوطار زاد المعاد کا مطالعہ مفید رہے گا۔ ضروری نوٹ: قربانی کے لیے افضل دن یوم النحر دسویں ذوالحجہ ہے بلاوجہ اس دن سے تاخیر نہیں کرنی چاہیے آخری دن قربانی کرنا مردہ سنت کو زندہ کرنا نہیں جیسا کہ ہمارے ہاں اکثر یہ ہوتا ہے اس کی مثال ایسی ہے جیسے کوئی شخص بلاوجہ نماز آخر وقت میں ادا کرے ایسا کرنے سے نماز تو ادا ہو جائے گی شان اور فضیلت سے محروم ہوگی۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی اصحاب الحدیث

جلد: 1 صفحہ: 193